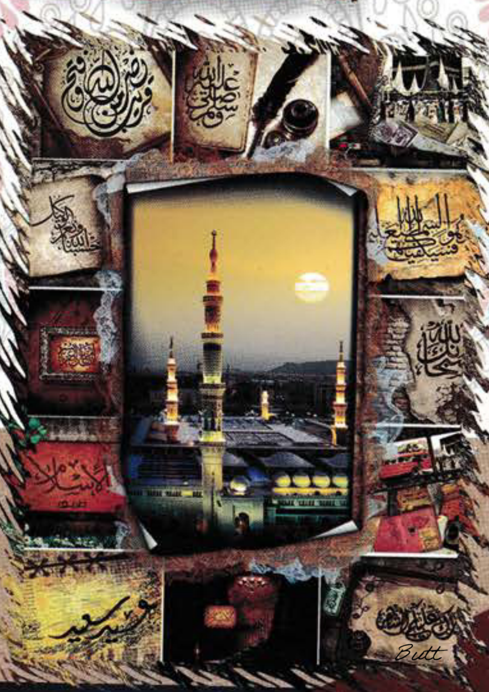
امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المُعجم الاوسط

جلد دوم

تالیف
الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور



پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الأوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

جلد دوم

المُعجم الأوسط

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمانؒ بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المعجم الاوسط

جلد دوم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول .... اگست 2015ء

پرنٹرز .... آصف صدیق، پرنٹرز

تعداد 1100/-

ناشر .... چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول

قیمت .... /= روپے

ملنے کے پتے

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ: سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ

اور آنکھیں بنائیں)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ إِلَّا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى

حماد بن زید سے صرف ابن وہب اور ابن وہب سے صرف حرملہ بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

3477 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نا قَتَادَةُ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ قَتَادَةَ الرُّهَاوِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَاضِرٍ، عَنِ الْوَضِينِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَدْخُلُ فُقَرَاءُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صِفْهُمْ لَنَا، قَالَ: هُمُ الدَّنِسَةُ ثِيَابُهُمْ، الشَّعِثَةُ رُءُوسُهُمْ، الَّذِينَ لَا يُؤْذَنُ لَهُمْ عَلَى السُّدَّاتِ، وَلَا يَنْكِحُونَ الْمُتَنَعِّمَاتِ، يُعْطُونَ كُلَّ الَّذِي عَلَيْهِمْ وَلَا يُعْطَوْنَ كُلَّ الَّذِي لَهُمْ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت کے فقراء جنت میں داخل ہوں گے امیر لوگوں سے چالیس سال پہلے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کو اُن کی حالت بتائیں؟ فرمایا: ان کے کپڑے میلے میلے ہوں گے' بال بکھرے ہوئے ہوں گے' ان کو اپنے گھروں میں نہیں آنے دیا جائے گا' وہ نعمتوں والیوں سے نکاح نہ کریں گے' تو اپنے حقوق ادا کریں گے جو ان پر لازم ہوں گے لیکن ان کے حقوق کوئی نہیں ادا کرے گا۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ، وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ

ابن عمر سے صرف اسی سند سے روایت ہے' علی بن بحر بیان کرتے ہیں۔

3478 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ سَجَّادَةُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ أَخَذَ بِعِضَادَتَيْ بَابِ الْكَعْبَةِ، وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ عَرَفَنِي، فَقَدْ عَرَفَنِي وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي فَأَنَا

حضرت حنش بن معتمر روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو کعبہ کے دروازے کی چوکھٹ پکڑے ہوئے دیکھا' آپ فرما رہے تھے: جس نے مجھے پہچانا اس نے مجھے پہچانا' جس نے مجھے نہیں پہچانا تو میں ابوذر غفاری ہوں' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا' آپ نے فرمایا: میری اہل بیت کی مثال تم

3478- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير والكبير والبزار . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 171 : وفي اسناد البزار الحسن بن أبي جعفر الجعفري وفي اسناد الطبراني عبد الله ابن داهر وهما متروكان .

اَبُـو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِي فِيكُمْ كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ فِـي قَـوْمِ نُـوحٍ، مَـنْ رَكِبَهَـا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ، وَمَثَلُ بَابِ حِطَّةٍ فِي بَنِي اِسْرَائِيلَ

میں کشتی نوح کی طرح ہے جس طرح کشتی نوح میں لوگ سوار ہوئے اور وہ نجات پا گئے جو سوار نہیں ہوئے وہ ہلاک ہو گئے اور بنی اسرائیل کے باب حطہ والی ہے۔

لَـمْ يَـرْوِهِ عَـنِ الْاَعْـمَـشِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ

اعمش سے صرف عبداللہ بن عبدالقدوس ہی روایت کرتے ہیں۔

3479 - حَـدَّثَـنَـا الْـحُسَيْـنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰـهِ بْـنُ نُمَيْرٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَـنْ اَبِـي عَـلِـيٍّ الْـكَـاهِلِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا اَبُو مُوسَى، فَـقَـالَ: خَـطَـبَـنَـا رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَـقَـالَ: اَيُّهَـا الـنَّـاسُ اتَّـقُوا الشِّرْكَ، فَاِنَّهُ اَخْفَى مِنْ دَبِيـبِ الـنَّمْلِ فَقَالَ: مَنْ شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَقُولَ: وَكَيْفَ نَتَّقِيـهِ يَـا رَسُولَ اللّٰهِ، وَهُوَ اَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ؟ قَـالَ: قُـولُوا: اللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوذُ بِكَ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا تَعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ

حضرت ابوعلی الکاہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا' فرمایا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا' فرمایا: اے لوگو! شرک سے بچو کیونکہ شرک چیونٹی کے بل سے زیادہ مخفی ہے' فرمایا: جو اللہ کہنا چاہے! ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس سے کیسے بچیں' وہ چیونٹی کے بل سے زیادہ پوشیدہ ہے؟ آپ نے فرمایا: تم پڑھو: "اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا تَعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ"۔

لَـمْ يَـرْوِهِ عَـنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ اِلَّا ابْـنُ نُـمَيْـرٍ، وَلَا يُـرْوَى عَـنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبدالملک بن ابی سلیمان سے صرف ابن نمیر اور ابوموسیٰ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

3480 - حَـدَّثَـنَـا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْـكُـوفِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نـا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَـنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ جِبْرِيلَ اِذَا جَاءَ بِالْوَحْيِ فَاِنَّ اَوَّلَ مَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک جبریل علیہ السلام جب وحی لے کر آتے تھے تو پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے تھے۔